السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیااحادیث کے صحت وضعت میں اقوال محدثین کوماننا تقلید ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلم الثبوت میں جوحنفیہ کے فقہ اصول کی معتبر کتاب ہے اوردرس میں داخل ہے اس میں تقلید کی یہی تعریف کرکے لکھا ہے۔

"،،لیس الرجوع الی الرسول والاجماع والعامی الی المفتی والقاضی الی العدول بتقلید لقیام الحجۃ۔"

یعنی رسول اوراجماع کی طرف رجوع کرنا اورعامی کا مفتی کی بات کوماننا اورحاکم کا گواہوں یاگواہوں کی توثیق کرنے والوں کی بات کوماننا تقلید نہیں۔ بوجہ قائم ہونے دلیل کے۔

پس اہل حدیث کاکتب اسماء الرجال کوراویوں کی توثیق کےلیے دیکھنا تقلید نہ ہوا۔ کیونکہ یہ ایسا ہی ہے جیسے حاکم گواہوں یاگواہوں کی توثیق کےلیے معتبر آدمیوں سے دریافت کرتا ہے۔ پس جیسے حاکم گواہوں کا یاان معتبر آدمیوں کا مقلد نہیں کہلاتا اس طرح اہل حدیث کو سمجھ لیناچاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص106

محدث فتویٰ